سوال

آپ سے گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل حدیث کی صحت کے بارہ میں بتائیں کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث اور صحیح ہے تو مجھے کہاں ملے گی ؟ (اپنی ضروریات پورا کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئی ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے)

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث طبرانی نے اپنی تینوں کتابوں " معجم کبیر ، اور الاوسط اور صغیر میں اور امام بیھقی نے " شعب الایمان " اور نعیم الاصبھانی نے " الحلیۃ " اور ابن عدی نے " الکامل " اور العقیلی نے " الضعفاء " میں روایت کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

(استعینوا علی انجاح الحوائج بالکتمان فان کل ذی نعمۃ محسود) (اپنی ضروریات کو کامیاب کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئی ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے) ۔

یہ حدیث معاذ بن جبل ، علی بن ابی طالب ، ابن عباس ، ابو ھریرۃ اور ابو بردہ رضی اللہ تعالی عنھم سے مروی ہے ۔

اس حدیث کے متعلق ابن ابو حاتم کہا ہے کہ یہ منکر ہے ، اور ابن جوزی نے اس پر موضوع ہونے کا حکم لگایا اور حافظ عراقی اور سیوطی نے اسے الجامع الصغیر اور عجلونی نے کشف الخفاء میں اسے ضعیف قرار دیا ۔

اور ھیثمی نے مجمع الزوائد (195/8) میں نقل کیا ہے کہ :

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اپنی ضروریات پورا کرنے کے لیے رازداری سے مدد لو اس لیے کہ ہر منعم جس پر نعمت کی گئی ہے اس سے حسد کیا جاتا ہے)

یہ حدیث طبرانی نے تینوں معجموں (کبیر ، اوسط ، اور صغیر) میں روایت کی ہے ، اس کی سند میں سعید بن سلام العطار راوی پر جرح کی گئی ہے جس کے بارہ میں العجلی کا کہنا ہے کہ :

لاباس بہ ، اور امام احمد وغیرہ نے اسے کذاب کہا ہے ، اس کے علاوہ باقی راوی ثقہ ہیں لیکن خالد بن معد کا معاذ رضی اللہ تعالی سے اس کا سماع ثابت نہیں ہے ۔ دیکھیں : ابن ابو حاتم کی العلل (255/2) فیض القدیر للمناوی (630/1) اور کشف الخفاء للعجلونی (135/1) ۔

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے سلسلۃ الصحیحۃ (436/3) حدیث نمبر (1453) اور صحیح الجامع (943) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کے بارہ میں علماء کرام نے جو علتیں بیان کی ہیں انہیں ذکر کیا ہے ، لیکن اسے جس سند کے لحاظ سے صحیح قرار دیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے :

سھل بن عبدالرحمن الجرجانی عن محمد بن مطرف عن محمد بن المنکدر عن عروۃ بن الزبیر عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نقل کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ یہ

حدیث اس سند سے میرے نزدیک جید ہے، دیکھیں السلسلۃ الصحیحۃ (439/3)۔

واللہ تعالی اعلم.